بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

دار الافتاء الحکمہ

(آن لائن دار الافتاء — استفتاء و شرعی رہنمائی)

ڈاکٹر مفتی ابو طیب لقمان

حفظہ اللہ — مفتی و نگرانِ دار الافتاء

فتویٰ نمبر: آرکائیو037 تاریخ: ۱۹جون۲۰۲۶ء

سوال

سجدہ سہو والا (طریقہ بتادیں)

الجواب

1۔ سلام سے پہلے (قبل السلام) — دو حالتیں:

(الف) نماز میں کمی: مثلاً پہلا تشہد چھوڑ کر تیسری رکعت کے لیے کھڑے ہو جانا — دلیل: عبد اللہ بن بحینہ رضی اللہ عنہ کی روایت، نبی ﷺ نے سلام سے پہلے دو سجدے کیے (صحیح بخاری: 829، صحیح مسلم: 570)۔

(ب) شک میں کم تعداد پر بنیاد: تین پڑھیں یا چار اور کوئی جانب غالب نہ ہو تو کم (تین) پر بنیاد رکھیں — دلیل: ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ: شک ہو جائے تو کم تعداد پر بنیاد رکھے اور سلام سے پہلے دو سجدے کرے (صحیح مسلم: 571)۔

طریقہ: آخری رکعت میں التحیات، درود و دعا مکمل کر کے سلام پھیرے بغیر «اللّٰہُ أَکْبَرُ» کہہ کر دو سجدے کریں (تسبیح «سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى» تین بار)، پھر بیٹھ کر دونوں طرف سلام پھیر دیں۔

2۔ سلام کے بعد (بعد السلام) — حالتیں:

(الف) زیادتی: چار کی جگہ پانچ رکعت پڑھ لینا — دلیل: ابن مسعود رضی اللہ عنہ، نبی ﷺ نے پانچ رکعتیں پڑھیں تو سلام کے بعد دو سجدے کیے (صحیح بخاری: 401، صحیح مسلم: 572)۔

ای میل: luqmanabutayyab786@gmail.com | واٹس ایپ: 0323-9821512

(ب) وقت سے پہلے سلام: دو/تین رکعت پر سلام پھیر دیا، پھر یاد آنے پر باقی مکمل کی — دلیل: حدیثِ ذوالیدین، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ (صحیح بخاری:482، صحیح مسلم:573)۔

(ج) شک میں غالب گمان: غور کر کے ایک جانب غالب ہو تو اسی پر نماز مکمل کر کے سلام کے بعد سجدہ سہو۔

طریقہ: نماز مکمل کر کے دونوں طرف سلام پھیر دیں، پھر تکبیر کہہ کر دو سجدے کریں، پھر بیٹھ کر دوبارہ دونوں طرف سلام پھیر دیں۔

بنیادی اصول: دونوں سجدوں میں عام تسبیح «سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى»؛ سجدہ سہو کے بعد دوبارہ التحیات/درود صحیح احادیث سے ثابت نہیں؛ سنت طریقہ یہی ہے کہ سجدہ سہو کے بعد صرف سلام پھیرا جائے۔

وَاللہُ اَعْلَمُ بِالصَّوَاب

دار الافتاء الحکمہ
ڈاکٹر مفتی ابو طیب لقمان
(ایس ایس)

دستخط: ڈاکٹر مفتی ابو طیب لقمان

ای میل: luqmanabutayyab786@gmail.com | واٹس ایپ: 0323-9821512